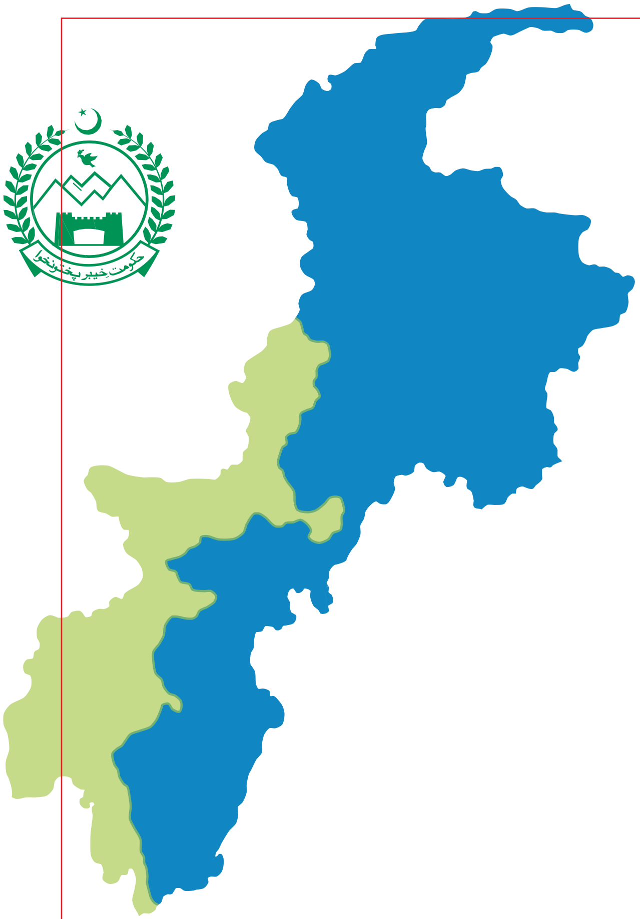

منفرد

خیبرپختونخوا

تخمینہ ۲۰۱۹-۲۰ء

عوام کی آگاہی کیلئے

کچھ اس کتابچہ کے بارے میں

فاٹا کے صوبہ خیبر پختونخوا میں تاریخی انضمام کے بعد صوبائی حکومت پہلا مشترکہ بجٹ برائے مالی سال 20-2019 پیش کرنے جارہی ہے۔

یہ کتابچہ صوبائی بجٹ کو آسان زبان میں پیش کرتا ہے تاکہ پختونخوا کے عوام کو یہ سمجھنے میں آسانی ہو کہ کیسے یہ بجٹ ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔حکومت خیبر پختونخوا 'عوامی بجٹ' پیش کرتی آرہی ہے۔اس کی مسلسل اشاعت حکومت کی اس عزم کی عکاس ہے کہ وہ نہ صرف بجٹ کی معلومات کی عوام تک بہتر رسائی چاہتی ہے بلکہ عوام کے پیسے کے استعمال میں شفافیت اور جوابدہی کو بھی فروغ دے رہی ہے۔

اِس دستاویز میں دی گئی معلومات عوام کو اِس قابل بنائیں گی کہ وہ اپنے منتخب نمائندوں کو جوابدہ ٹھہرا سکیں۔ یہ نہ صرف بہتر طرز حکمرانی کے لئے بلکہ بجٹ کو عوام کی بہبود کے لئے مؤثر بنانے کے لئے بھی اہم ہے۔

تنبیہ:

یہ دستاویز موجودہ مالی سال کے لئے خیبر پختونخوا کی آمدن اور اخراجات کے تخمینہ جات پیش کرتا ہے تاکہ عوام حکومت کی ترجیحات کو بہتر طور پر جان سکیں۔ مالی سال 20-2019 کے تخمینہ جات کے اعداد وشمار حال میں کی گئی پیشنگوئیوں پر مشتمل ہے۔ اِس لئے نئی معلومات اور دیگر عوامل کی وجہ سے یہ تبدیل ہو سکتے ہیں۔

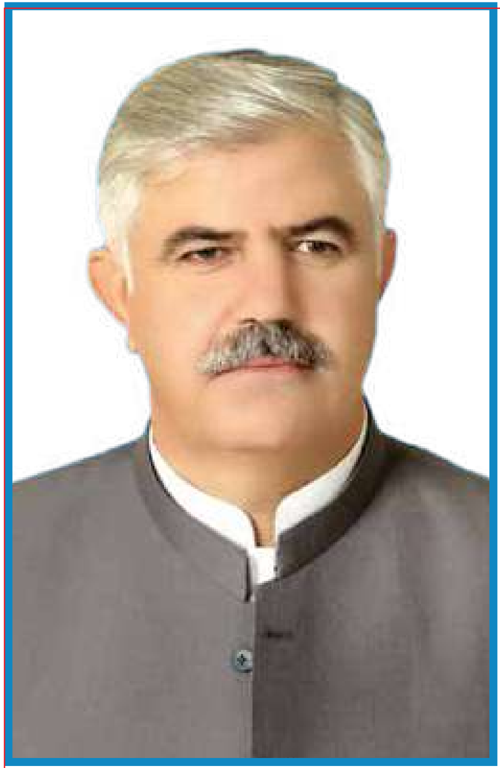

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کا پیغام

مشترکہ خیبر پختونخوا کے پہلے بجٹ کے پیش کرنے کے اِس تاریخی موقع پر میں انتہائی فخر محسوس کر رہا ہوں۔

خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت نے تمام درپیش چیلنجز کے باوجود، نئے ضم شدہ اضلاع کو صوبہ خیبر پختونخوا کے دوسرے اضلاع کے برابر لانے کا مصمم اِرادہ کیا ہوا ہے۔

اِس صوبے میں ایک ایسے ماحول کا میسر کرنا جس میں ہر شہری سے بہتر اور برابری کا سلوک ہو کو ہم اپنی اولین ذمہ داری سمجھتے ہیں۔

مالی سال 2019-20 کا بجٹ ایک ترقی یافتہ خیبر پختونخوا کے ہمارے عزم کا بالعموم اور مستحق اضلاع کی ترقی کے عزم کا بالخصوص عکاس ہے۔ میں اور میری ٹیم اِس بات کو یقینی بنائیں گے کہ آنے والے سالوں میں ہمارے فیصلوں اور اقدامات میں ہمارے اِس عزم کی جھلک نظر آئے۔

محمود خان

وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا

وزیر خزانہ حکومت خیبر پختونخوا کا پیغام

ایک نئے اور بڑے خیبر پختونخوا کے بجٹ کی تیاری کے عمل کی رہنمائی کرنا میرے لئے نہایت عزت کی بات ہے۔ یہ بجٹ جیسا ہے، اِس سے بہت مختلف ہو سکتا تھا۔ مگر مجھے یقین ہے کہ اگر آپ کوئی کام پوری دلجمعی اور لگن سے کریں تو ناممکن ممکن ہو سکتا ہے اور ہماری ٹیم کی محنت سے یہ نظر آتا ہے۔

ہم نے جو بھی محنت کی ہے یہ کتابچہ اس کا مختصر احوال ہے۔ آٹھارہویں ترمیم کے بعد اِس صوبے میں جاری اخراجات، خاص کر پنشن اور تنخواہوں کا حجم تشویشناک رفتار سے بڑھ رہا تھا۔ ہم نے اس رفتار کو قابو کیا ہے۔ ترقیاتی بجٹ پچھلے سال کم ہو گیا اور یہ اندیشہ تھا کہ یہ مزید کم ہو جائے گا۔ ہم نے اس صورتحال کو یکسر بدل دیا ہے۔ اس سے قبل بجٹ کی تیاری غیر لچکدار طریقہ کار کے ذریعے ہوتی تھی جس کی وجہ سے بہتر فیصلہ سازی کے لئے مطلوب ماحول کا فقدان ہوتا تھا۔ تاہم اس دفعہ ہم نے اس روایت کو بدل کر ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی، اپنی تنخواہوں میں کمی اور اہم شعبہ جات میں سرمایہ کاری جیسے بڑے اور مشکل فیصلے کئے ہیں۔ سیاحت، زراعت، اربن ڈویلپمنٹ، سائنس و ٹیکنالوجی،

صنعت اور ریلیف چند ایسے سیکٹرز ہیں جن کے بجٹ میں انقلابی تبدیلیاں لائی گئی ہیں کیونکہ یہی شعبے ہیں جو کہ خیبر پختونخوا کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گے۔مزید برآں اِس بجٹ میں ضم شدہ اضلاع کی عوام کے لئے تاریخی اور ریکارڈ رقوم مختص کی گئی ہیں ۔ یہ ایسا وعدہ ہے جس کے پورا کرنے پر ہمیں فخر ہے۔

نتیجتاً ہم نے ایک ایسا ترقیاتی بجٹ پیش کیا ہے جس کا حجم لگ بھگ پنجاب کے ترقیاتی بجٹ کے برابر ہے، باوجود اس کے کہ پنجاب کی معیشت ہم سے 4 گنا بڑی ہے۔اگر آپ سوچیں تو یہ ایک عظیم کامیابی ہے۔

یہ ہم نے جادو کے ذریعے نہیں کیا بلکہ پچھلا پورا سال ہم نے متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر اُن کے بجٹ میں مزید بہتری لانے، بچت کی نشاندہی کرنے، ترقیاتی ترجیحات طے کرنے میں صرف کیا تا کہ ہمیں درکار مالیاتی کشادگی حاصل ہو۔مجھے فخر ہے ہم نے اپنی توقع سے کہیں بڑھ کر کامیابی حاصل کی ہے۔

ایک، یہ وہ نام ہے جو ہم نے اس سال کے عوامی بجٹ کے لئے منتخب کیا ہے کیونکہ اگر کوئی عدد ہے جو کہ اس بجٹ کے اصل نچوڑ کو درست طریقے سے بیان کرتا ہے وہ عدد "ایک" ہے۔

ایک، کیونکہ یہ ایک نئے اور واحد ترقی کی طرف گامزن خیبر پختونخوا اور ایک نئے آغاز کا عکاس بجٹ ہے۔

ایک، کیونکہ اگر اکتوبر کا بجٹ درکار تسلسل کا عکاس تھا تو اس سال کا بجٹ اس بات کا عکاس ہے کہ ایک نئے آغاز کو کیا چاہئے ہوگا۔بہتر مالیاتی اور معاشی انتظام کا ایک جراتمندانہ طرزِ عمل جیسے مدتوں پہلے اختیار کر لینا چاہیے تھا، ایک ایسی تبدیلی جسے صرف عمران خان کی جراتمندانہ قیادت ہی نافذ کر سکتی ہے تا کہ ہم اپنے تمام مسائل سے بہتر طریقے سے نمٹ سکیں۔

ایک، کیونکہ یہ صوبہ اور وزیر اعلیٰ محمود خان کی حکومت اِس تبدیلی کے سفر میں سب سے آگے اور پیش پیش رہنا چاہتی ہے اور اِنشاءاللہ ہمیں اُمید ہے کہ یہ بجٹ ہمارے اِس عزم کو ثابت کریگی۔ یہ صرف آغاز ہے۔ہم مزید کرینگے اور بہت کچھ کرینگے، اِنشاءاللہ

تیمور سلیم خان جھگڑا
وزیر خزانہ خیبر پختونخوا

ایڈیشنل چیف سیکرٹری خزانہ کا پیغام
حکومت خیبر پختونخوا

ایک بڑھتی ہوئی آبادی کی مسلسل بڑھتی ہوتی ضروریات کو پورا کرنا حکومت کو درپیش ایک اہم چیلنج ہے۔قبائلی اضلاع کا خیبر پختونخوا کے ساتھ تاریخی انضمام اگر ایک طرف اس صوبے میں امن اور خوشحالی کا ایک نیا باب رقم کرے گا تو دوسری طرف اِس سے ہمیں درپیش یہ چیلنج بھی بڑھے گا۔نئے ضم شدہ اضلاع میں سماجی ومعاشی حالات کو تبدیل کرنے اور ترقی کے سفر کو تیز تر کرنے کے لئے حکومت نے "Tribal Decade Strategy" کی منظوری دی ہے۔اس صوبے کی کی سماجی و معاشی حالت کو بدلنے کی پی۔ٹی۔آئی حکومت کے بلند نظر ایجنڈے کو مدنظر رکھتے ہوئے سال 20-2019 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام کو ایسا بنایا گیا ہے کہ یہ متحدہ اور نئے خیبر پختونخوا کا عکاس ہو۔

اِس میں سماجی و معاشی ترقی کے فوائد کو بڑھانے اور شہریوں کو بہترین سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ وزیراعلیٰ کی خصوصی ہدایت اور وزیرخزانہ کی رہنمائی سے بے مقصد سرمایہ کاری میں اِس حد تک کمی لائی گئی ہے جس کی نظیر نہیں ملتی اور جس کی وجہ Throw Forward میں ڈھائی سال تک کمی لائی گئی ہے۔

معاشی ترقی خاص کر سیاحت، صنعت اور شہری ترقی کو ترجیح دی گئی ہے جبکہ افرادی قوت کی ترقی کے لئے تعلیم، صحت، ہنر اور کھیلوں کے شعبہ جات میں مناسب سرمایہ کاری کی گئی ہے۔

سال 2019-20 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں درجہ بندی اور غیرضروری اخراجات میں کمی ممکن ہوگی اور ہم اس قابل ہونگے کہ حکومتی ایجنڈے کے مطابق نئے پراجیکٹس پر کام شروع کر سکیں۔ حکومت ایک ایک پیسے کا بہترین استعمال اور اس کے ساتھ ساتھ شفافیت اور جواب دہی کو برقرار رکھنے کے لئے مکمل طور پر پرعزم ہے۔

شہزاد خان بنگش

ایڈیشنل چیف سیکرٹری،

سیکرٹری محکمہ خزانہ کا پیغام
حکومت خیبر پختونخوا

حکومتی فیصلہ سازی کے عمل میں شفافیت لانا، گڈ گورنس کا ایک اہم ستون ہے۔ سیٹیزن بجٹ کے اِس کتابچے کے ذریعے، محکمہ خزانہ عوام الناس کو بجٹ کے بارے میں اہم معلومات فراہم کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ یہ کتابچہ حکومت کے مالیات سے متعلق اہم فیصلوں اور اس کی عوام الناس کی ضروریات اور ترجیحات کی بابت کی گئی کوششوں کے بارے میں بھی سادہ اور عام فہم الفاظ میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ خزانہ اِس بات کو بھی یقینی بناتا ہے کہ اپنی ویب سائٹ کے ذریعے عوام الناس کا بجٹ سے متعلق تمام اہم دستاویزات تک رسائی ہو۔

مجھے یقین ہے کہ مالیاتی امور سے متعلق معلومات کو عام فہم اور قابل رسائی بنانے کی ہماری کوششوں کی وجہ سے عام شہریوں کو یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ان کی حکومت کس طرح سے آمدن میں اضافہ کررہی ہے اور کس طریقے سے اسے خرچ کررہی ہے اور اس کے نتیجے میں وہ حکومت کو جوابدہ بھی ٹھہرا سکیں گے۔

شکیل قادر خان
سیکرٹری محکمہ خزانہ حکومت خیبر پختونخوا

یہ کتابچہ مندرجہ ذیل موضوعات پر مشتمل ہے۔

9 | بجٹ کو سمجھنا

15 | ہم نے پچھلے سال کیا کامیابیاں حاصل کیں

19 | مجوزہ بجٹ برائے مالی سال 2019-20

31 | Settle اضلاع میں سیکٹر وائز قابل ذکر باتیں

39 | نئے ضم شدہ اضلاع کا سیکٹر وائز بجٹ

بجٹ کو سمجھنا

حکومتی بجٹ کیا ہے؟

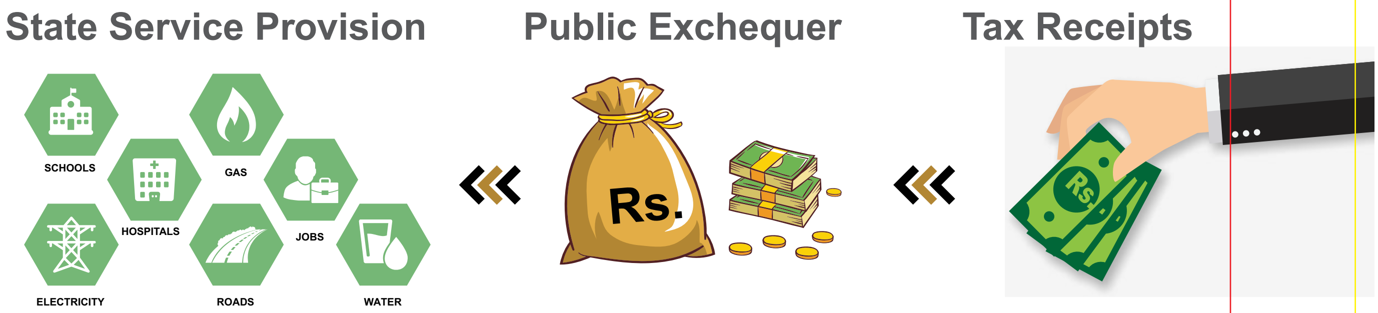

عوام حکومت کو ٹیکسز اور دیگر واجبات ادا کرتے ہیں۔ جبکہ حکومت یہ رقم دوبارہ عوام کی تعلیم، صحت عامہ، روزگار کے مواقعوں کی فراہمی، پانی اور سڑکوں کی تعمیر، توانائی کے منصوبے اور ان لوگوں کی تنخواہوں پر خرچ کرتی ہے جو حکومت میں کام کرتے ہیں۔ تاکہ حکومت کے لیے کیئے گئے کام کی رسائی عوام تک ممکن بنائیں۔

پاکستان میں سالانہ بجٹ کی معیاد جولائی سے جون تک ہوتی ہے۔ خیبر پختونخواہ کا سالانہ بجٹ صوبے کی معاشی صورتحال واضح کرنے کے ساتھ یہ بھی واضح کرتا ہے کہ حکومت ان بارہ مہینوں میں کیا اہداف حاصل کرے گی اور یہ آمدن عوام کے بہبود کے لیے کہاں خرچ کرے گی۔

خیبر پختونخوا کا سالانہ بجٹ نہ صرف صوبے کی مالیاتی پوزیشن کو ظاہر کرتا ہے بلکہ یہ اِس بات کا بھی تخمینہ لگاتا ہے کہ اِن بارہ (12) ماہ میں متوقع محصولات کہاں سے آئیں گی اور عوام الناس کی فلاح کے لئے یہ پیسہ کہاں خرچ ہوگا۔

محصولات اور اخراجات میں توازن لانے کا عمل:

بجٹ کا بنیادی اُصول ہے کہ

"خرچ کئے جانے والے وسائل کا انحصار پیدا کئے جانے والے وسائل پر ہوتا ہے" اِس لئے اگر حکومت زیادہ رقم اکھٹی کرنے کے قابل ہوگئی، تبھی یہ اِس قابل ہوگی کہ عوامی بہبود کے کاموں پر زیادہ پیسے خرچ کر سکے جیسے:

- سرکاری ملازمین کی تنخواہیں
- لوگوں کو روزگار دینا
- ایسی ترقیاتی سکیموں جن سے عوام الناس کو فائدہ ہو۔

تاہم اگر وسائل محدود ہوں تو حکومت بعض اوقات نہ چاہتے ہوئے بھی سمجھوتہ کرنے پر مجبور ہوتی ہے۔

حکومتِ خیبرپختونخوا اپنے وسائل کیسے پیدا کرتی ہے۔

ہر سال حکومتِ خیبرپختونخوا متعدد ذرائع سے اپنی محصولات حاصل کرتی ہے۔ یہ مندرجہ ذیل ہیں:

درجہ	تفصیلات	تناسب
وفاقی محصولات	وفاقی محصولات FBR کے ذریعے اکٹھے کئے گئے مجموعی قابلِ تقسیم ٹیکسز میں سے منتقل کیا جانے والا حصہ	Rs Rs Rs Rs Rs Rs
وفاق سے قدرتی وسائل کی مد میں حاصل ہونے والا حصہ	ایسی رقوم جو تیل اور قدرتی گیس کی رائلٹی اور سرچارجز کی مد میں وفاقی حکومت سے وصول ہوتی ہیں۔	Rs Rs
بجلی کا خالص منافع	پورے سال کے دوران خیبرپختونخوا میں پیدا کی گئی بجلی کا منافع	Rs Rs Rs
صوبائی محاصل	صوبائی محکمہ جات کے ذریعے خدمات پر صوبائی ٹیکس، غیر منقولہ جائیداد پر ٹیکس اور دیگر ذرائع سے حاصل ہونے والی محصولات	Rs Rs Rs Rs
صوبائی منصوبوں کے لئے غیر ملکی امداد	مختلف شعبہ جات میں ترقیاتی منصوبوں کے لئے دوست ممالک کی طرف سے مہیا کی جانے والی امداد	Rs Rs Rs Rs Rs
قرضہ جات	حکومت کی جانب سے لئے گئے مقامی قرضہ جات (اگر ہوں)، یا دیگر بچت	Rs Rs
وفاق کی جانب سے دی گئی گرانٹس	حکومت کی جانب سے لئے گئے مقامی قرضہ جات (اگر ہوں) یا دیگر بچت بشمول ضم شدہ اضلاع کے لئے دی گئی رقوم	Rs Rs Rs Rs Rs

پیسے کہاں خرچ ہوتے ہیں؟

جاری اخراجات (70فیصد تقریباً)

تنخواھیں:

حکومتی اخراجات کا بیشتر حصہ تنخواہوں پر مشتمل ہے اور یہ ہر سال بڑھ رہے ہیں۔

نان سیلری:

معمول کے محکمہ جاتی امور کو چلانے اور سرکاری اثاثوں کی دیکھ بھال پہ آنے والے اخراجات کو ظاہر کرتا ہے۔

پنشن:

سرکاری اخراجات میں حصے کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر ملازمین کی پنشن پر آنے والے اخراجات ہیں۔اِس میں کمی لانے کے لئے اصلاحات کی جارہی ہیں۔

ترقیاتی اخراجات (30فیصد تقریباً)

- یہ وہ رقوم ہیں جو مختلف محکموں کی جانب سے تجویز کئے گئے ترقیاتی منصوبوں پر خرچ ہوتی ہیں۔
- یہ رقوم صوبائی اور ضلعی سطح پر خرچ ہوتی ہیں (لوکل گورنمنٹ ایکٹ کے تحت کل ترقیاتی فنڈز کا 30% ضلعی اور مقامی حکومتوں کے تحت بنائی جانی والی ترقیاتی سکیموں کے لئے مختص ہوتے ہیں)
- یہ عام طور پر حکومت کے جاری اخراجات کے بعد باقی بچ جانی والی رقوم ہوتی ہیں۔
- مگر، چونکہ یہ عام شہری کی زندگی میں بہتری لانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔اِس لئے حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ اِس مد میں زیادہ سے زیادہ رقم مختص کی جائے۔

بجٹ تخمینہ جات اور اصل خرچے کا موازنہ:

روایتاً، بجٹ سے متعلق بحث تخمینہ جات تک محدود رہی ہے، اگرچہ یہ صرف ایک اندازہ یا پیشگوئی ہوتی ہے۔ حقیقت میں بجٹ کے تخمینہ جات اور سال کے دوران ہونے والے خرچے میں فرق ہوسکتا ہے۔ ایک اچھے مالیاتی انتظام کا تقاضا ہے کہ نہ صرف بجٹ بنانے کے عمل پر نظر ثانی کی جائے بلکہ اصل خرچے کو بھی مدنظر رکھا جائے۔ اِسی لئے بجٹ کے عمل کو زیادہ سے زیادہ شفاف بنانے کے لئے حکومتِ خیبر پختونخوا بجٹ سے متعلق تمام دستاویزات میں اصل میں ہوئے خرچے کے اعداد و شمار ہی ظاہر کرے گی۔

بجٹ میں مختص کی گئی رقومات اور اصل خرچہ (ارب روپوں میں)

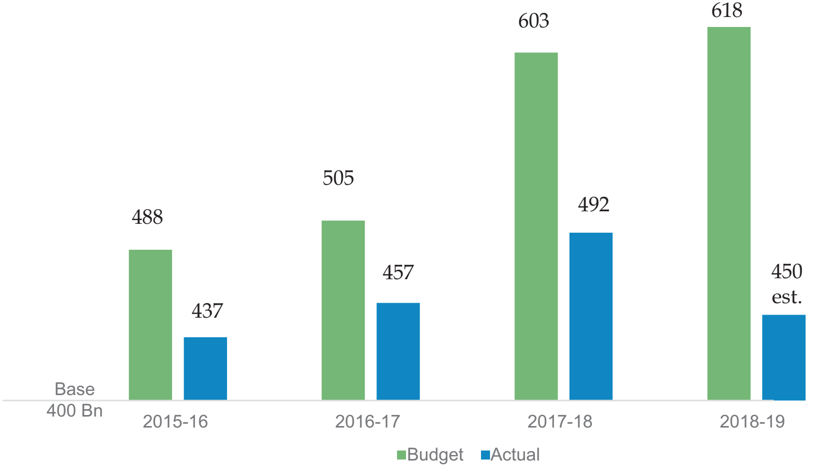

ہم نے پچھلے سال کیا حاصل کیا؟

خوش آمدید
سوات موٹروے
Swat Motorway
RASHAKAI
SPECIAL ECONOMIC ZONE

صوبائی حکومت نے مالی سال 2018-19 میں مختلف سیکٹرز میں جاری میگا پروجیکٹس میں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔۔۔

کورین کمپنی KHNP کے ساتھ سرکاری اور نجی شعبے کے اشتراک کی طرز پر ضلع کوہستان میں 496 MW SPat Gah HPP کی تنصیب کے لئے سمجھوتے پر دستخط کئے گئے ہیں۔ اس سمجھوتے کے تحت 74% سرمایہ کاری مذکورہ کمپنی جبکہ 26% صوبائی حکومت کرے گی۔

25 نئے صنعتی یونٹس کی تنصیب مکمل ہوئی جبکہ 5 بند شدہ یونٹس بحال کئے گئے۔

چائنہ کے ساتھ رشکئی کے صنعتی زون کے معاہدے پر دستخط ہوئے۔

مہمند کے سپیشل اکنامک زون کو بجلی کی فراہمی کی گئی۔

سوات موٹر وے کو ملکی ٹریفک کے لئے کھولا گیا۔

جلوزئی ہاؤسنگ سکیم کے دوسرے مرحلے پر تعمیراتی کام کا آغاز ہوا۔

600 کلومیٹر تک سڑکوں کے نیٹ ورک کی تعمیر کی گئی یا انہیں بحال کیا گیا۔

صوبے بھر میں 22 پلوں کی تعمیر کی گئی یا انہیں بحال کیا گیا۔

گوجر گڑھی کینال پارک کی تعمیر کی گئی اور رنگ روڈ پشاور تک لے جانے والی سڑکوں کو upgrade کیا گیا۔

ڈرشل پراجیکٹ کے تحت 13 نئے شروع کئے کاروباروں کو incubate کیا گیا۔

آئی۔ٹی پارک میں 50 کمپنیوں کو کرائے، بجلی اور انٹرنیٹ کی مد میں سبسڈی دی گئی۔

نوشہرہ اور صوابی میں چھوٹے ڈیموں جیسے غول ڈھیری، جلوزئی اور کندل کی تعمیر سے 7000 ایکڑ زمین کی آبپاشی ممکن بنائی گئی۔

باران ڈیم کی اُونچائی بڑھانے کے منصوبے کے آغاز سے ضلع بنوں اور لکی مروت کے ایک لاکھ 70 ہزار رقبے کو فائدہ پہنچایا گیا۔

بلین ٹری پراجیکٹ کے تحت 2 لاکھ 30 ہزار ہیکٹرز رقبے پر لگائے گئے درختوں کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا۔

Plant for Pakistan مہم کے تحت 10 لاکھ 12 ہزار پودہ جات تقسیم کئے گئے۔

۔۔۔اور پختونخوا کے شہریوں کی ضروریات کا بھی خیال رکھا ہے۔

سرکاری سکولوں میں NTS
کے ذریعے 17000 نئے
اساتذہ کی بھرتی کی گئی۔

سرکاری سکولوں کے طلباء اور
طالبات میں 5 کروڑ 90 لاکھ
70 ہزار نصابی کتب مفت
تقسیم کی گئیں۔

سرکاری سکولوں میں 9000 سے
زیادہ بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی
بنائی گئی۔

40 سرکاری کالجز میں کارکردگی کی
بنیاد پر 4 کروڑ روپے کی گرانٹس
تقسیم کی گئیں۔

109 کالجوں میں 18 ہزار 700
طلباء اور طالبات کے داخلے کے
ذریعے شرح داخلہ میں اضافہ لایا گیا۔

صحت کی سہولیات تک رسائی کو وسعت
دینے کے لئے صحت اِنصاف کارڈ کی سہولت
کو 8 لاکھ خاندانوں تک وسعت دی گئی۔

زچہ بچہ کی صحت میں بہتری لانے کے لئے
85 مراکزِ صحت کی upgradation کر
کے انہیں 24 گھنٹے فعال بنایا گیا۔

مراکزِ صحت میں ضروری سٹاف کی فراہمی
یقینی بنانے کے لئے 6900 ڈاکٹروں
3000 لیڈی ہیلتھ ورکرز اور 1600
پیرامیڈیکل سٹاف کی بھتری کی گئی۔

270 دیہات میں پینے کے
پانی کی سکیمیں مہیا کی گئیں۔

27,501 طلباء اور
طالبات کو ٹیکنیکل اور
ووکیشنل ٹریننگ دی گئیں۔

KP Impact Challenge
Scheme کے تحت 400 نوجوان
بزنس لیڈرز کا انتخاب کیا گیا۔

صوبے کے 90% پانی
کے ذخائر کو سٹور کرنے والی
جگہوں کی صفائی کی گئی۔

19 اضلاع میں Reclamation and Probation
Information System اور کمپیوٹرائزاسلحہ لائسنس کی سہولت کی فراہمی۔

مجوزہ بجٹ

برائے مالی سال 2019-20

معاشی مفروضات:۔

موجودہ بجٹ مالی سال 2019-20 کو مندرجہ ذیل معاشی مفروضات کو مدِنظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔

معاشی مفروضات	ہدف برائے 2018-19	اصل برائے 2018-19	ہدف برائے 2019-20
معاشی شرحِ نمو	6.2%	3.3%	2.4%
افراطِ زر	6%	7.2%	11-13%
FBR کے ٹیکسز بتناسب GDP کی شرح	11.6%	10.8%	12.6%
FBR کی آمدن کا ہدف	4,435 بلین	4,150 بلین	5,555 بلین

یہ اعداد و شمار وفاقی وزارتِ خزانہ کے بجٹ دستاویز سے لئے گئے ہیں۔

خیبر پختونخوا کے بجٹ برائے مالی سال 20-2019 کا جائزہ:

The historic first consolidated budget of Khyber Pakhtunkhwa…

900 ارب روپے

نئے اور بڑے خیبر پختونخوا کا پہلا بجٹ

693 ارب روپے

Settled اضلاع میں خرچ کئے جائینگے

162 ارب روپے

نئے ضم شدہ اضلاع میں خرچ کئے جائینگے۔

45 ارب روپے

وفاقی حکومت کی درخواست پر اضافی/فاضل رکھے گئے ہیں۔

اِس سال ترقیاتی سکیموں کے لئے ریکارڈ رقم مختص کی گئیں ہیں۔

319 ارب روپے

پختونخوا کی تاریخ کا سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ

236 ارب روپے

Settled اضلاع کی ترقی کے لئے مختص ہیں۔

83 ارب روپے

ضم شدہ اضلاع کی ترقی کے لئے مختص ہیں۔

اِس سال کے بجٹ کی 5 منفرد خاصیتیں:

- صوبے کے اپنے محاصل / آمدن میں اضافہ کرنا۔
- حکومتی اخراجات میں کمی لانا۔
- اُن شعبوں میں سرمایہ کاری کرنا جہاں خیبر پختونخوا کو دوسرے صوبوں پر قدرتی سبقت حاصل ہے۔
- Throw Forward میں کمی لاکر ترقیاتی بجٹ کے حجم کو بڑھانا۔
- ضم شدہ اضلاع کے عوام کی خوشحالی کا حکومتی وعدہ پورا کرنا۔

اخراجات میں کمی

اخراجات کے ایک جامع جائزے اور دیگر اقدامات کے ذریعے جاری اخراجات میں اضافے کو روکا گیا ہے۔

ہم نے یہ کچھ اِس طرح حاصل کیا ہے۔

- ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی اور قوانین پر نظرثانی
- غیرضروری آسامیوں کا خاتمہ
- مجموعی جاری اخراجات پر نظرثانی

جبکہ ہم اگلے مالی سال کے دوران ریکارڈ نئی بھرتی کر رہے ہیں۔

- Settled اضلاع میں تمام شعبوں میں 30 ہزار نئی آسامیاں تخلیق کی جا رہی ہیں۔
- قبائلی اضلاع میں 17,000 آسامیاں پیدا کی جا رہی ہیں۔

Current side expenditure
Rs. Billions

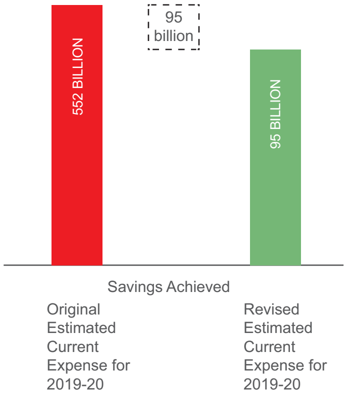

اخراجات میں کمی

ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کیوں ناگزیر ہے؟

اس کے پیچھے کیا استدلال ہے؟

1 ریٹائرمنٹ کی عمر میں 1973ء سے نظرثانی نہیں ہوئی۔

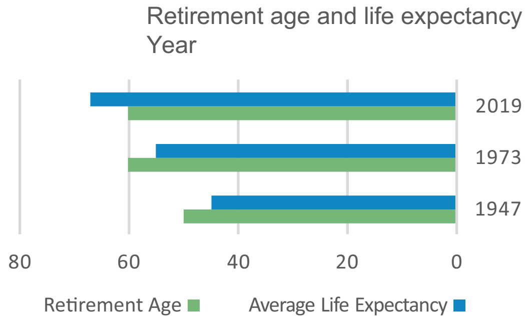

اس سے کیا حاصل ہوگا؟

اِس سے ہر سال اوسطاً 20 ارب روپے کی بچت ہوگی۔

2 یہ صوبے کی افرادی قوت کے صرف 0.1 فیصد کو متاثر کرے گی۔

- صوبے کی تمام 65 لاکھ افرادی قوت میں سے سالانہ صرف 10 ہزار لوگ ریٹائر ہوتے ہیں۔
- بہت ساری آسامیاں خالی ہیں جبکہ نئی بھرتی نئی تخلیق شدہ آسامیوں پر ہی ہوتی ہیں۔
- اس کے باوجود خیبرپختونخوا حکومت اِس سال 47 ہزار بھرتیاں کرے گی۔

آمدن میں اضافہ

ہم نے اپنی آمدن کے ہدف بلند رکھے ہیں۔

یہ ہماری اس پانچ سالہ کاوش کا حصہ ہے جس کے تحت ہم نے صوبائی آمدن کو 100 ارب سے زائد کرنا ہے۔

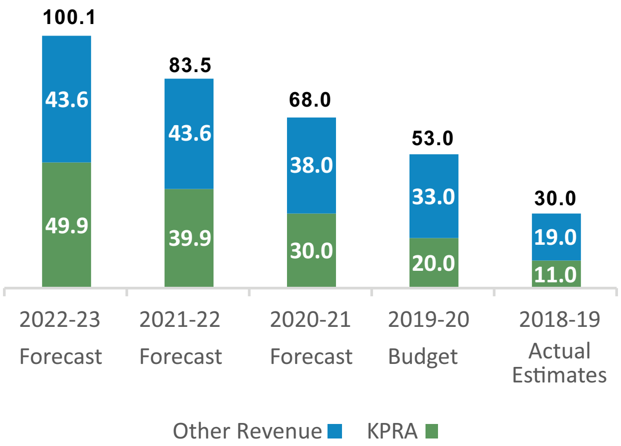

مندرجہ ذیل اقدامات ہمیں ہمارا اگلے سال کا ہدف حاصل کرنے میں مدد دیں گے۔

- ٹیکس کے تعین میں یکسانیت یقینی بنانے کیلیئے تشریح کے جامع قوانین مرتب کئے گئے ہیں۔
- ٹیکس کی رضاکارانہ ادائیگی کو بڑھانے کیلیئے سیلز ٹیکس کی 2٪، 8٪، اور 10٪ کی حد تک کم شرحیں متعارف کرائی گئی ہیں۔
- دو نئی خدمات کو ٹیکس کے دائرہ کار میں لایا گیا ہے جو Digital Economy Services and Organized sector (Non-Domestic) Installation and commissioning services ہیں۔
- 28 ٹیکسز میں کمی لائی گئی ہے اور گذشتہ 83 ٹیکسز میں 29 کو معیاری شرح 15٪ پر لایا گیا ہے۔

Throw Forward میں کمی اور ترقیاتی بجٹ میں اضافہ

Throw Forward Liability میں 43 فیصد تک کمی لائی گئی ہے۔

جس سے نئے منصوبوں کے لئے گنجائش پیدا ہوئی ہے۔

Throw Forward کیا ہے؟

اُن سالوں کی تعداد جو کہ پہلے سے منظور شدہ یا اعلان کردہ منصوبوں کو پورا کرنے کیلئے درکار ہوں بشرطیکہ کوئی اور نئے منصوبے شامل نہ ہوں۔

Throw forward calculations

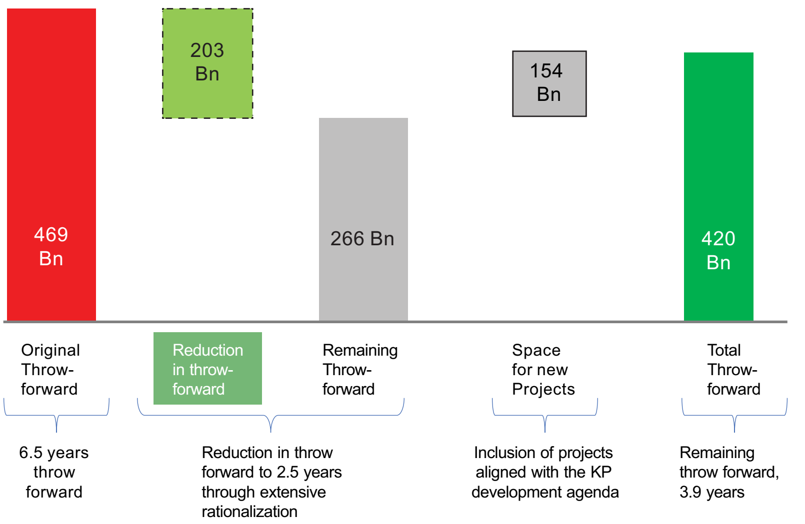

Throw Forward میں کمی اور ترقیاتی بجٹ میں اضافہ

Throw Forward میں کمی سے پختونخوا کی تاریخ کا ریکارڈ ترقیاتی بجٹ ممکن ہوا ہے۔

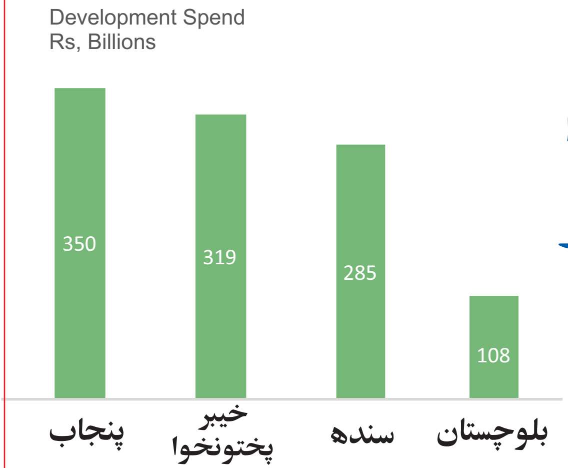

	پنجاب	خیبر پختونخوا	سندھ	بلوچستان
کل بجٹ	2,300 Bn	900 Bn	1,217 Bn	419Bn
ترقیاتی بجٹ	15%	35%	23%	25%

بلوچستان کے اعداد ممکنہ ہیں کیونکہ اِس صوبے نے ابھی تک بجٹ پیش نہیں کیا ہے۔

ترقیاتی شعبوں میں سرمایہ کاری

2019-20 کا ترقیاتی بجٹ صوبائی حکمت عملی پر مبنی ترجیحات پر مرکوز ہے۔

سیاحت، امور نوجوانان اور کھیلوں کا بجٹ 5.9 ارب تک بڑھا دیا گیا ہے جو کہ 100% اضافہ ہے۔

شہری ترقی جس میں پشاور بھی شامل ہے کا بجٹ 6.7 ارب روپے ہے جو کہ 67% اضافہ ہے۔

زراعت کا بجٹ 63% اضافے کے ساتھ 4.2 ارب روپے ہے۔

سائنس، ٹیکنالوجی اور IT کا بجٹ 5.1 ارب روپے ہے جو کہ 62% اضافہ ہے۔

اعلیٰ تعلیم کا بجٹ 5.7 ارب روپے ہے جو کہ 40% زائد ہے۔

صنعت وحرفت کا بجٹ 1.5 ارب روپے ہے جو کہ 40% زائد ہے۔

جنگلات کا بجٹ 43% اضافہ کے ساتھ 4.8 ارب روپے مختص ہے۔

اِس کے علاوہ پہلی مرتبہ 1.1 ارب روپے کم ترقی یافتہ اضلاع کے لئے خصوصی فنڈ کی مد میں مختص کئے گئے ہیں۔ اِن اضلاع میں کولئی پالس، بٹگرام، ٹانک، کوہستان اپر، شانگلہ، چترال اپر اور لوئر اور ہنگو شامل ہیں۔

نئے ضم شدہ اضلاع

نئے ضم شدہ اضلاع میں سرمایہ کاری اِس بجٹ کا خاصہ ہے۔

Newly Merged Areas
Per capita Budget Comparison
PKR, (000's)

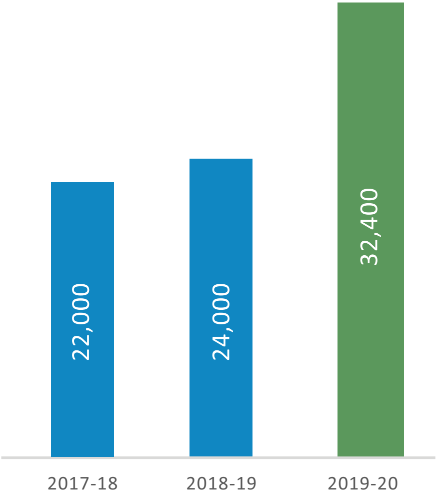

Source: Controller General of Accounts, Pakistan,

162 ارب روپے

ضم شدہ اضلاع پر خرچ ہوں۔

جاری اخراجات:

79 ارب روپے جس میں
24 ارب روپے 10 سالہ ترقیاتی منصوبے کے بھی شامل ہیں۔

ترقیاتی بجٹ:

83 ارب روپے جس میں 59 ارب روپے
10 سالہ ترقیاتی منصوبے بھی شامل ہیں۔

سیکٹر وائز تقسیم

بند بستی علاقہ جات

DEPARTMENTAL ALLOCATIONS SETTLED DISTRICTS (1/2)

	2019-20	2019-20	2019-20	2019-20	YoY Budget Estimates	YoY Budget Estimates
Department	Current	Development	Total	FPA	% Change Development	%Change Total
Agriculture	7,900.2	4,200.0	12,100.2	5,309.7	63%	13%
Auqaf, Hajj	119.6	424.0	543.6	-	6%	4%
C&W	8,074.4	12,082.0	20,156.4	12,428.9	19%	17%
Districts ADP		46,000.0	46,000.0	-	57%	57%
DWSS	7,152.1	3,799.0	10,951.1	1,000.0	14%	21%
E&SE	119,707.3	9,698.0	129,405.3	7,682.2	7%	-7%
Energy & Power	153.0	812.0	965.0	8,204.4	178%	123%
Environment, Forest & Wildlife	3,518.5	4,126.0	7,644.5	-	42%	24%
E&T	764.1	185.0	949.1	-	-8%	-30%
Finance	2,250.5	229.0	2,479.5	5,000.0	-96%	-70%
Food	93,281.9	404.0	93,685.9	-	-14%	0%
Health	76,473.2	10,003.0	86,476.2	1,845.8	28%	17%
Higher Education	13,895.0	5,757.0	19,652.0	94.1	40%	9%

*FPA stands for Foreign Project Assistance

DEPARTMENTAL ALLOCATIONS SETTLED DISTRICTS (2/2)

Department	Current	Development	Total	FPA	% Change Development	%Change Total
Home	52,553.0	2,912.0	55,465.0	537.5	87%	4%
Housing	43.4	310.0	353.4	-	-11%	-10%
Industries	3,227.7	1,478.0	4,705.7	820.9	40%	11%
Information	553.3	156.0	709.3	-	8%	14%
Labour	492.5	58.0	550.5	39.2	5%	6%
Local Government	7,252.0	3,219.0	10,471.0	3,901.4	10%	59%
Mines & Minerals	994.4	378.0	1,372.4	-	-6%	2%
MSD	618.7	11,579.0	12,197.7	23,114.8	407%	323%
Population Welfare	2,127.0	242.0	2,369.0	585.0	62%	4%
R&R	8,027.3	2,282.0	10,309.3	700.0	60%	23%
Social Welfare	2,534.4	388.0	2,922.4	-	31%	14%
Sports, Tourism	1,109.0	5,907.0	7,016.0	3,000.0	136%	114%
ST&IT	111.8	638.0	749.8	356.0	62%	46%
Transport	347.7	1,972.0	2,319.7	12,318.1	-72%	-69%
Urban Development		6,719.0	6,719.0	-	67%	67%
Irrigation	4,599.5	9,538.0	14,137.5	3,723.1	69%	45%

*FPA stands for Foreign Project Assistance

SECTOR MAJOR PROGRAMMES

تعلیم

- نئی عمارات بنانے کی بجائے تعلیمی معیار کو بہتر بنانے پر توجہ۔
- Multi Grade Teacher کے مسئلے پر قابو پانے کیلئے 2500 اساتذہ کی بھرتی کی جا رہی ہے۔ جبکہ ہر سکول میں 4 استاد پورا کرنے کیلئے 65000 اساتذہ کی ضرورت ہے۔
- مطلوبہ 7000 ASDOs میں کم از کم 3000 ASDOs کی بھرتی، جو کہ بطور Head Teacher کام کرینگے۔ اس سے کافی ASDO,45 سکولوں کی موجودہ اوسط کم ہو کر 3 سکول فی ASDO ہو جائے گی۔
- 10000 میں سے 700 جدید پری سکول نرسری کلاس رومز کی تکمیل۔
- کلاس رومز میں طلباء کارش کم کرنے کیلئے 15000 مطلوبہ کلاس رومز میں سے 6000 نئے کلاس رومز کی تعمیر۔
- طالبات کو اعزازیہ دینے کے لیے 1.86 ارب روپے کی فراہمی۔
- اچھی یونیورسٹیز کے گریجویٹس کو سکولوں میں لانے کیلئے پختونخوا دپارہ پروگرام کا آغاز کیا جا رہا ہے۔
- صوبے کی 20 سے زائد یونیورسٹیز کے لئے 2.5 ارب روپے کی فراہمی۔
- ہری پور میں Pak Austrian Fachhochshule Institute کو ایک ارب روپے کی فراہمی جو کہ Spring 2020 لائبریریز کی بہتری کے لئے 3 کروڑ 50 لاکھ رکھے گئے ہیں۔

صحت

- صحت انصاف کارڈ کو صوبے کے تمام خاندانوں تک وسعت دیکر پختونخوا Universal Health Coverage دینے والا پہلا صوبہ
- اعلیٰ معیار کے ہسپتالوں مثلاً پشاور انٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی، KTH, LRH, HMC انسٹیٹیوٹ آف کڈنی ڈیزیز، سیدو ہسپتال، Fountain House Peshawar اور دیگر میں سہولیات کی بہتری کے لئے ترقیاتی اور جاری اخراجات کی مد میں 7 ارب روپے سے زائد کے فنڈز رکھے گئے ہے۔
- سرکاری ملازمین کے لئے State of the art medical insurance پروگرام۔
- صحت کی بنیادی سہولیات کی فراہمی کا پیکج تمام BHUs, RHCs اور ثانوی ہسپتالوں تک پھیلایا جائے گا۔
- 4.4 ارب روپے بنیادی صحت اور حفاظتی پروگرام پر خرچ ہونگے۔
- غریب کینسر کے مریضوں کے علاج کے لئے ۸۲ کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- ذہنی طور پر معذور افراد کے لئے 83 کروڑ روپے کی لاگت سے پشاور میں Fountain House کا قیام۔
- صحت کی بنیادی اور ثانوی سہولیات کے لئے ادویات کا بجٹ دوگنا کر دیا گیا ہے۔

SECTOR MAJOR PROGRAMMES

شاھرائیں اور توانائی کے منصوبے:۔

- 8.6 ارب روپے برائے صوبائی روڈز کی بحالی کے پراجیکٹ کے لیے جو کہ PKHA کے ذریعے Asian Develoment Bank کے تعاون سے مکمل کیا جائے گا۔
- 3.4 ارب روپے Asian Development Bank کے تعاون سے مردان صوابی روڈ کو دورویہ بنانے کے لیے۔
- Settled اضلاع میں نئے سڑکوں کی تعمیر کے لیے 10.4 ارب روپے۔
- Settled districts میں بنیادی مراکزِ صحت، سکولز اور 4000 مساجد کو شمسی توانائی پے منتقل کرنے کے لیے 1.2 اَرب روپے
- 100 سے زائد بجلی سے محروم دیہاتوں میں متبادل توانائی کے ذریعے بجلی کی فراہمی کے لئے 7 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- ضلع کوہستان میں نجی شعبہ کی شراکت داری کے تحت Korean Hydro & Nuclear Power کے ساتھ 496 میگاواٹ کے Spat-Gah Hydel Power Plant کی تعمیر۔
- بالاکوٹ میں 310 میگاواٹ، ناران میں 188 میگاواٹ اور میدان میں 57 میگاواٹ کے پن بجلی کے منصونوں کی تعمیر کا آغاز۔
- کوٹو (دیرلوئر)، کروڑہ (شانگلہ) اور جبوڑی (مانسہرہ) میں تقریباً 70 میگاواٹ کے مختلف Hydel Power Projects کی تکمیل۔
- 20 کروڑ روپے برائے بجلی اور گیس کی ترسیل۔

زراعت، آبپاشی اور پینے کا پانی

- وزیراعظم کے زرعی ایمرجنسی پروگرام کے تحت گومل زام ڈیم سمیت دیگر چھوٹے ڈیمز کا کمانڈ ایریا بڑھانے کے لئے ایک اَرب کی فراہمی
- آبی نالوں کی پختگی اور پانی ذخیرہ کرنے کے لئے تعمیرات پر ایک اَرب روپے خرچ کئے جائیں گے۔
- دیہاتوں میں پولٹری کے شعبے میں بہتری لاکر غربت کے خاتمے اور Save the Calf Program کے لئے 60 کروڑ روپے کے فنڈز مختص ہیں۔
- Settled اضلاع میں نہروں، پانی کے منصوبوں، سیلاب سے بچاؤ کے لیے حفاظتی بند اور چھوٹے ڈیمز کی تعمیر کے لیے 9.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- کرک میں Royalty فنڈ کے 64 کروڑ 20 لاکھ روپے کے ذریعے پینے کے پانی کے منصوبوں کی تعمیر۔
- مانسہرہ میں SFD کے 1 ارب روپے کے فنڈ سے gravity water supply schemes کی تعمیر۔
- Settled اضلاع میں پینے کے پانی کی فراہمی کے چھوٹے اور درمیانے درجے کے منصوبوں کے لیے 3.7 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

SECTOR MAJOR PROGRAMMES

معاشی ترقی اور اُمورِ خواتین و نوجوانان:۔

- نوجوانوں، خواتین اور دیگر Entrepreneurs کے جدید پروگراموں کے لئے 20 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- کاروبار کرنے والے نوجوانوں کے لئے سرمائے کے حصول میں آسانی کے لئے 50 کروڑ کی فراہمی۔
- کاروباری نوجوانوں اور خواتین کے لئے Innovation Fund میں 2 ارب روپے کی فراہمی۔
- نوجوان اور ہنرمند افراد کے لئے 5 ارب روپے کے قرضہ جات کی فراہمی۔
- بونیر میں ماربل سٹی کے قیام کے لئے 10 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- مختلف Youth Development Projects کے لیے 50 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- رشکئی اکنامک زون کی تیز رفتار ڈویلپمنٹ کے لئے فنڈز کی فراہمی۔
- ہنرمند افرادی قوت کی مزید تربیت کے لئے TEVTA کے تحت اداروں میں کم از کم 10 پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپس۔

کھیل اور سیاحت

- Tourism Police کے قیام کے لئے 10 کروڑ روپے۔
- World Bank کے تعاون سے KITE Program کے تحت سیاحت کے فروغ اور نئے مقامات کی ترقی کیلیے 3.7 بلین روپے کا منصوبہ
- ملاکنڈ اور ہزارہ Divisions میں نئے سیاحتی مقامات کی ترقی اور سڑکوں کے لیے 1 بلین روپے کی فراہمی اور شیخ بدین کے سیاحتی مقام تک رسائی کے لیے 15 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- صوبے بھر میں مختلف سیاحتی سرگرمیوں کے لیے 30 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔
- 50 کروڑ روپے کی لاگت سے کھیلوں کی 1000 سہولیات کا قیام۔
- صوبے میں 7 کھیلوں کے مراکز کے قیام اور اپ گریڈیشن کی لیے 35 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- تمام صوبے میں ہاکی اور سکواش کی ترقی کے لیے 7 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

SECTOR MAJOR PROGRAMMES

مقامی حکومتوں،شہروں اور دیہاتوں کی ترقی

- ترقیاتی بجٹ کا30% یعنی46ارب روپے برائے منتخب لوکل باڈیز۔
- پشاور کے لیے خصوصی ترقیاتی بجٹ جس میں:
- WSSP کو دوسری شفٹ، Sunday operations اور مضافاتی علاقوں تک اپنی خدمات کی توسیع کے لیے جاری اور ترقیاتی بجٹ میں سے 2ارب روپے دیے جائینگے۔
- پشاور کی ترقی خاص کر Ring road تعمیر، نئے بس سٹینڈ، peshawar uplift program اور ریگی ماڈل ٹاؤن کے لیے4.5ارب روپے دیے جائینگے۔
- کم ترقی یافتہ یا پسماندہ اضلاع کی ترقی کے پروگرام کے تحت 1.1 ارب روپے (بٹگرام،کولئی پالس، چترال، بونیر، شانگلہ،کوہستان اپر،ہنگو، ٹانک۔
- ہنگو، ٹانک، لکی مروت،صوابی، چارسدہ، ملاکنڈ، ہری پور، اور مانسہرہ کے ضلعی Head Quarters کی ترقی اور آرائش کے لئے 30 کروڑ روپے۔
- تورغر کے لئے خصوصی Development package کے تحت 40 کروڑ روپے۔
- خیبر پختونخوا Cities digital transformational centers کے لیے 50 کروڑ روپے۔
- مخصوص اضلاع کی ترقی کے لیے NHP, Tobbacco Development Cess, اور تیل اور گیس کی Royalty کی ادائیگی کی مد میں 6.3 ارب روپے کی فراہمی اور بقایاجات کی ادائیگی۔
- جنوبی علاقوں کی ترقی کے منصوبے(SADB) کے لیے 60 کروڑ روپے ۔
- EU کے تعاون سے KP District Governance اور Community development program کے لیے3.4ارب روپے۔
- USAID کے تعاون سے Municipal Service Delivery Project کے لیے1.5ارب روپے۔
- پبلک پارکس کی تعمیر کے لیے 14 کروڑ50لاکھ روپے۔

سائنس اور ٹیکنالوجی

- Paperless Office پروجیکٹ کے تحت وزیر اعلیٰ کے دفتر کے لیے 5 کروڑ روپے مختص ہیں۔
- پشاور میں Citizen facilitation center کے قیام کے لیے 10 کروڑ روپے۔
- خیبر پختونخوا میں Digital jobs کی ترقی اور ترویج کے لیے 25 کروڑ60لاکھ روپے۔
- زمینوں کے ریکارڈ کی Digitization اور سروس ڈیلیوری سنٹرز کی تکمیل کے لیے 38 کروڑ روپے۔

SECTOR MAJOR PROGRAMMES

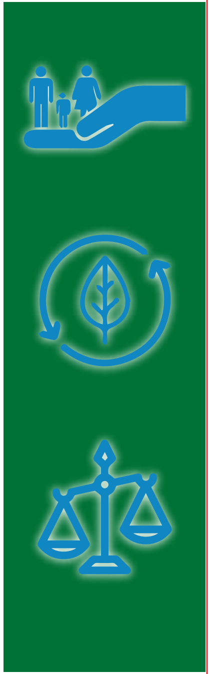

اقلیت اور معاشرتی بھبود

- دینی مدارس کے طلباء کے لیے وظائف اور گرانٹس کی مد میں 6 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- اقلیتوں کے لئے Skill Development Scheme کی مد میں 1 کروڑ روپے رکھے گئے ہیں۔
- سکھ برادری کے لیے پشاور میں 50 لاکھ روپے کی لاگت سے Community based school کی تعمیر۔

جنگلات اور ماحولیات

- 2.8 ارب روپے برائے بلین ٹری اور 10 بلین ٹری سونامی پراجیکٹس۔
- خیبر پختونخوا میں نیشنل پارکس کی ترقی اور انتظام کے لیے 19 کروڑ 50 لاکھ روپے۔

قانون اور انصاف

- دیگر اضلاع میں اسلحہ لائسنز کی computerization کے لیے 3 کروڑ روپے۔
- قانون کی حکمرانی کے پراجیکٹ کے تحت Reformation and Case Management System کے لئے 5 کروڑ 20 لاکھ روپے کی فراہمی۔

سیکٹر وائز بجٹ
برائے ضم شدہ علاقہ جات

DEPARTMENTAL ALLOCATIONS MERGED AREAS (1/2)

Department	Current	Development	Total
Agriculture	1,041.6	1,321.4	2,363.0
Auqaf, Hajj	-	19.7	19.7
Communications and Works	1,484.2	5,663.8	7,148.0
Elementary & Secondary Education	17,788.4	3,685.4	21,473.8
Energy & Power	-	534.3	534.3
Environment, Forest & Wildlife	338.8	875.0	1,213.8
Excise and Taxation	-	9.8	9.8
Finance	8,143.4	10.0	8,153.4
Food	17.4	19.9	37.3
Health	6,917.4	1,758.5	8,675.9
Higher Education	2,101.0	549.3	2,650.3
Home and Tribal Affairs, Police and Jails	16,957.1	98.2	17,055.3
Housing	-	-	-

DEPARTMENTAL ALLOCATIONS MERGED AREAS (2/2)

Department	Current	Development	Total
Industries	196.0	57.3	253.3
Information	-	9.9	9.9
Irrigation	149.2	1,301.2	1,450.4
Labour	-	4.9	4.9
Local Government	301.8	651.2	953.0
Mines & Minerals	57.3	19.7	77.0
Planning, Development and Bureau of Statistics	62.2	64,047.6	64,109.8
Population Welfare	-	4.9	4.9
DWSS	975.4	1,029.6	2,005.0
R&R	17,107.4	84.0	17,191.4
Revenue and Estate	3,091.5	10.0	3,101.5
ST&IT	-	19.7	19.7
Sports, Tourism	26.2	738.7	764.9
Transport	-	176.7	176.7
Zakat, Usher, Social Welfare and Special Education	131.5	262.7	394.2

قبائلی اضلاع کو تعلیم اور مفت صحت عامہ کی سہولیات کی فراہمی۔

SECTOR

بہتر تعلیم کی جانب اقدامات

- تمام قبائلی اضلاع اور سابقہ FRs میں اداروں کی پرائمری سے مڈل، مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائر سیکنڈری سکولز کی Upgradation کے لئے 85 کروڑ روپے۔
- Quick Impact پروگرام کے تحت موجودہ 21 ہائر سیکنڈری سکولز کی Upgradation کے لئے 50 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں Functional سکولز میں فرنیچر کی فراہمی کے لئے 28 کروڑ روپے۔
- Early Childhood کی تعلیم کے لئے قبائلی اضلاع میں متعارف کرانے کے لئے 4 کروڑ 60 لاکھ روپے۔
- قبائلی اضلاع کے نئے کھولے گئے علاقوں کے تعلیمی اداروں میں سٹاف کی کمی کو دور کرنے کے لئے 4 کروڑ روپے۔
- اضلاع میں KG اور Class-I کی طالبات میں Drop out کی شرح کو کم کرنے کے لئے اور انرولمنٹ بڑھانے کے لئے Girls Stipend Program کے تحت 4 کروڑ روپے کی فراہمی۔
- موجودہ پرائمری سکولز بارے Early Childhood Education میں بنیادی ضروریات کی فراہمی کے لئے 2 کروڑ روپے (10 فی ضلع اور 5 فی FR)
- قبائلی اضلاع کے طلباء اور طالبات کے لئے وظائف کے لئے 9 کروڑ 50 لاکھ روپے۔

صحت عامہ کی بہتری

- قبائلی اضلاع کے نئے کھولے جانے والے علاقوں کے صحت کے مراکز میں سٹاف کی کمی کو پورا کرنے کے لئے 3 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں DHQ ہسپتالوں کی بہتری کے لیے 8 کروڑ 50 لاکھ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں موبائل ہسپتال پروگرام کے لئے 6 کروڑ روپے۔
- مراکز صحت میں تشخیصی آلات اور ادویات کے لئے 8 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں EPI، Hepatites اور دیگر پروگرامز کے لئے 20 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع کے تمام DHQ ہسپتالوں میں Accident/Emergency سنٹرز اور Trauma سنٹرز کے قیام کے لئے 13 کروڑ روپے۔
- موجودہ مراکز صحت میں Portable Ultrasound کی فراہمی کے لئے 4 کروڑ روپے۔
- کرم میں میڈیکل کالج کے قیام کے لئے فنڈنگ۔

ALONG WITH INVESTMENTS IN OTHER IMPORTANT SECTORS

SECTOR

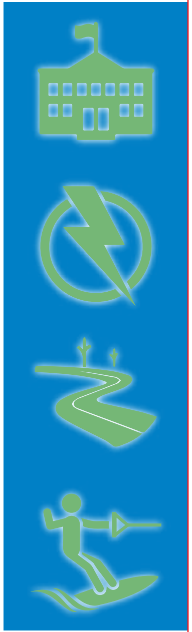

لوکل گورنمنٹ

- ضلع خیبر میں 2 کروڑ 50 لاکھ روپے کی لاگت سے پبلک پارک کی تعمیر۔
- قبائلی اضلاع میں فروٹ اور سبزی منڈیوں کے قیام کے لئے 2 کروڑ روپے۔
- لوکل گورنمنٹ کے ذریعے تمام قبائلی اضلاع میں چھوٹی ترقیاتی جس میں روڈز اور واٹر سپلائی سکیمز بھی شامل ہیں۔

بجلی اور توانائی

- قبائلی اضلاع میں بجلی کی نئی لائنز بچھانے، موجودہ لائنز کی مرمت و بحالی اور نئے ٹرانسفارمرز کی تنصیب کے لئے 30 کروڑ روپے۔
- تمام قبائلی اضلاع میں سکولوں، BHUs اور مساجد کی شمسی توانائی پر منتقلی۔

شاھرات

- شمالی وزیرستان میں 54km میر علی۔شیوہ اور ٹل روڈ
- تمام قبائلی اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر اور black topping کے لیے اچھی خاصی رقم مختص کی گئی ہے۔

کھیلوں اور سیاحت کی ترقی

- تمام قبائلی اضلاع میں ضلع اور Sub-Division کی سطح پر کھیل کی سہولت/میدانوں کے لئے 5 کروڑ 90 لاکھ روپے۔
- ضلع اور Sub-Division کی سطح پر کھیلوں کی ترویج کے لئے 4 کروڑ 20 لاکھ روپے۔
- Impact Challange Program کے ذریعے نوجوانوں کی معاشی ترقی کے لئے 3 کروڑ روپے۔
- قبائلی اضلاع میں Tourist Areas کی آرائش اور ترویج کے لئے 4 کروڑ 50 لاکھ۔

اردو ترجمہ :

ارشدعلی ڈپٹی سیکرٹری

محکمہ خزانہ

تعاون:

پراجیکٹ کیپسٹی بلڈنگ اینڈ سٹرنترنگ

آف فنانس ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخوا

مزید معلومات اور تجاویز کیلئے :

محکمہ خزانہ خیبر پختونخوا

GoKPFD

Finance Department Khyber Pakhtunkhwa

+92 (91) 9210531

financekpp.gov.pk

Printed by: **Art Point** Pesh